سوال

(550)قربانی کی کھال ذاتی کتب خانہ کےلیے استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کی کھال ذاتی کتب خانے، ذاتی راستے یا عام رستے بنانے کےلیے استعمال ہوسکتی ہے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۱۸ جون ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی کھال فقراء و مساکین کو دینی چاہیے۔ اگر مصلّٰی یا ڈول وغیرہ بنا لیا جائے تو اس کا بھی جواز ہے لیکن رفاہِ عامہ کے کاموں میں صرف نہیں کرنی چاہیے اور فروخت کر کے پیسے کھانے کی بھی اجازت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:423

محدث فتویٰ